سوال

(684)تالیاں بجانا، سیٹیاں بجانا، کیا کافروں کا طریقہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کے ایک معاصر توحید وسنت کے داعی ماہوار جریدے کی حالیہ اشاعت میں سورۂ انفال کی آیت نمبر: ۳۵ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ ... کی تشریح ان الفاظ میں بیان کی گئی ہے :

''اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ تالیاں پیٹنا اور سیٹیاں بجانا کافروں کا طریقہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسے کفر قرار دے کر انھیں عذاب کی خوشخبری سنائی ہے۔''

اس تفسیر سے واضح طور پر جو تاثر دیا گیا ہے وہ یہ کہ مجرد، تالیاں پیٹنا اور سیٹیاں بجانا، ارتکابِ کفر ہے اور یہ افعال مستوجب سزا ہیں۔

اگر قرآن مجید کی اس آیت سے وہی کچھ مراد ہے جو اوپر دی گئی تشریح میں بیان ہوا ہے تو آپ اس کی تصدیق وتائید فرمادیں اگر ایسا نہیں تو اس تفسیر کی غلطی کو پوری طرح واضح کرتے ہوئے قرآن کے حقیقی مفہوم پر روشنی ڈالیں۔ شکریہ۔ (والسلام عبدالمجید گوندل) (۱۵۔ اپریل ۱۹۹۴ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مختصراً عرض ہے کہ: ''تالیاں پیٹنا اور سیٹیاں بجانا کافروں کا طریقہ ہے۔'' اس حد تک تو بات صحیح ہے۔ اس سے آگے جو کہا گیا ہے کہ: ''اللہ تعالیٰ نے اسے کفر قرار دے کر انھیں عذاب کی خوشخبری سنائی ہے۔'' یہ بات صحیح نہیں ہے کیونکہ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ کا تعلق صرف اِلَّا مُكَاءً وَّتَصْدِيَةً سے نہیں ہے بلکہ اس سے قبل ان کے دیگر کافرانہ اطوار کا بھی ذکر ہے۔ وہ بھی اس میں شامل ہیں۔ یوں اس کا تعلق ان کے مجموعی اعمال اطوار سے ہوگا، اس لیے صرف تالیاں پیٹنے اور سیٹیاں بجانے کو کفر قرار نہیں دیا جا سکتا۔ یہ تو ان کے کفریہ عقائد واعمال کے مظاہر ہیں، جنھیں کافرانہ اطوار تو کہا جا سکتا ہے مجرد اس عمل کو کفر نہیں کہا جا سکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 490